عائلی زندگی کی اہمیت

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر1: عائلی زندگی سے کیا مُراد ہے؟

جواب: عائلی زندگی:

عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔ انسان پیدائش سے موت تک تمام زندگی اپنے خاندان ہی میں گزارتا ہے۔ خاندان کے افراد مختلف رشتوں کی بنا پر ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ انسانی تمدن کی ابتدا بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اس کی بقاکیلئے بھی اِس کا قیام ضروری ہے گویا خاندان معاشرے کا بنیادی جزو ہے اور معاشرے کے اثرات خاندان پر مرتب ہوتے ہیں۔

سوال نمبر2: خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیں ؟

جواب: خاندانی نظام:

معاشرے کی بنیاد خاندانی نظام اور مرد و عورت کی پاکیزہ عائلی زندگی پر ہے اِس پاکیزگی کے متاثر ہونے سے پیچیدگیاں پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی ایڈز جیسے مہلک امراض پید! ہوتے ہیں اِس لئے اسلام نے اللہ کی قائم کی ہوئی حدود پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اِس پر عمل نہ کرنے کی صورت میں معاشرے کی شیرازہ بندی ناممکن ہے اور معاشرہ انتشار سے نہیں بچ سکتا۔

خوشحال خاندانی زندگی کا معاشرتی کردار:

عائلی زندگی کا معنی ہے خاندانی زندگی اور خاندانی زندگی اُسی صورت میں بہتر ہو سکتی ہے کہ جب معاشرے کے تمام افراد خوشحال ہوں اور اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے اطاعت گزار ہوں۔ لہٰذا گھر یا خاندان انسان کی اولین درسگاہ یا تربیت گاہ ہے گھر کا ماحول صالح ہو گا تو وہاں پرورش اور تربیت پانے والے بچے بھی اعلیٰ سیرت و کردار کے حامل ہونگے اور آئندہ معاشروں میں اپنا صالح کردار ادا کریں گے

اولاد کی تربیت:

البتہ اِس سے قبل اِن کی پرورش اور تربیت بہتر بنانا ماں باپ کا فرض ہے جیسے کوئی کاشتکار جسے اپنی زمین یا کھیت سے والہانہ محبت ہوتی ہے بہترین گندم کی فصل کی تیاری کیلئے وہ اِس میں شاندار بیج بوتا ہے۔ پانی دیتا ہے، زمین کو نرم کرتا ہے، کھاد ڈالتا ہے، حوادث سے بچاتا ہے۔ جب بیج سے پودا نکلتا ہے تو چند ماہ تک فصل کی پوری نگہبانی کرتا ہے یہ ساری جدوجہد کرنے کے بعد ایک ایک بیج سے ہزاروں دانوں کی ڈالیاں نکلتی ہیں جو سب کے لئے رزق اور خوشحالی کا باعث ہوتی ہے۔

اولاد کی پرورش اور ان کی شادی کی ذمہ داری:

اِسی طرح ایک گھر یا خاندان میں پہلے میاں بیوی آپس میں انتہائی پیار و محبت اور احساس و ہمدردی سے رہتے ہیں پھر جب ان کی اولاد ہوتی ہے تو اُن کی تربیت نیک اور صالح کرتے ہیں ان میں اللہ اور رسول کی اطاعت کا احساس پیدا کرتے ہیں ان کو اعلیٰ تعلیم و تربیت کا سامان مہیا کرتے ہیں ان کو برائی اور گناہوں سے بچاتے ہیں پھر جب وہ بڑے ہو جاتے ہیں تو شادیاں کر کے اُن کے گھر آباد کرتے ہیں اور اُن سے مزید خونی رشتے پھلتے پھولتے ہیں۔

نسل انسانی کی بقاء:

جیسا کہ فرمانِ الٰہی ہے: (ترجمہ) "تمہیں ایک جان (حضرت آدمؑ) سے پیدا کیا پھر اِسی ایک جوڑا تخلیق کیا اور اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں" قرآن حکیم کی اِس آیت سے ثابت ہوا کہ نسل انسانی کی بقاء اور تسلسل کیلئے مرد اور عورت کا جوڑا بننا ضروری ہے کیونکہ انہیں کے باہمی تعلق سے آگے اولاد ہو گی۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ میں رشاد ہے: "تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں" اِس آیت سے بھی معلوم ہوا کہ شوہر اور بیوی کا باہمی تعلق کسان اور کھیت کا ہے کسان کھیت میں صرف سیر و تفریح کے لئے نہیں جاتا بلکہ پیداوار کے لئے جاتا ہے اِسی طرح نسل انسانی کے کسان یعنی مرد کو انسانیت کی اِس کھیتی میں اِسی مقصد کے لئے جانا چاہیے کہ پیداوار ہو گی۔ اِسی طرح نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "نکاح میری سنت ہے جس نے میری اِس سنت سے منہ پھیرا وہ مجھ سے نہیں"۔

مندرجہ بالا قرآنی آیات اور حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ عائلی زندگی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے اِسی عائلی زندگی کے بہتر انداز پر ہے انسان کی دنیاوی اور اُخروی زندگی بہتر ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر3: زوجین کے ایک دوسرے پر کیا حقوق ہیں؟

جواب: زوجین:

زوجین سے مراد شوہر اور بیوی ہیں یہ ایک ایسا پاکیزہ رشتہ ہے جس پر خاندان کی بنیاد ہوتی ہے۔

زوجین کے حقوق و فرائض:

اگر زوجین ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں اور قرآن و سنت کی روشنی میں پورے کریں تو معاشرہ ایک مثالی معاشرہ قائم ہو گا۔ اور اِن کے آپس کے حقوق درج ذیل ہیں:۔

بیوی کے حقوق:

اسلامی تعلیمات کے مطابق خاندان کی کفالت (نان نفقہ) مرد کی ذمہ داری ہے اسے چاہیے کہ اپنی مالی حالت کے مطابق بیوی بچوں کے لئے اخراجات و لباس اور مکان کا بندوبست کرے۔ بیوی کو اپنے مہر میں دی گئی رقم یا دیگر اپنی ذاتی ملکیت رکھنے اور کاروبار کرنے کا جائز حدود میں اختیار دے۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اِس پر ظلم زیادتی نہ کرے اس معاملے میں اللہ سے ڈرے اور عدل و احسان کا رویہ اختیار کرے۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي

ترجمہ: تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہترین ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں۔

شوہر کے حقوق:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۚ (النساء: 34)

ترجمہ: نیک عورتیں فرمانبردار اور شوہر کی عدم موجودگی میں (اِس کے گھر کی) محافظ ہوتی ہیں۔

بیوی کا فرض ہے کہ وہ شوہر کی عدم موجودگی میں اِس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرے اِس کے راز افشا نہ کرے گھر کی باتیں دوسروں کو نہ بتائے اور اِس کے اموال و اشیاء کے ساتھ ساتھ اِس کی آبرو اور اِس کے نسب و نسل کی بھی حفاظت کرے۔ آنحضور ﷺ کی زندگی بھی ہمارے لئے مینارہ نور ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:۔

"کہ اچھی عورت وہ ہے کہ جب شوہر اسے دیکھے تو اِسے مسرت ہو اسے حکم دے تو اطاعت کرے اور اِس کی عدم موجودگی میں اِس کے مال کی اور اپنی حفاظت کرے۔"

شوہر کے حقوق:

۱۔ بیوی کو چاہیے کہ اپنے خاوند کی ہر ممکن اطاعت و فرمانبرداری کرے۔
۲۔ گھر میں امن و سکون قائم رکھے۔
۳۔ اپنی عفت و عصمت اور عزت و آبرو کی پوری حفاظت کرے۔
۴۔ شوہر کے مال و متاع کی پوری نگہبانی کرے۔
۵۔ شوہر پر اپنی محبتیں نچھاور کرے اور اِس کے لئے سنگھار کرے۔
۶۔ شوہر کی خدمت اور عزت و احترام میں اپنی تمام صلاحیتیں صرف کر دے۔
۷۔ خاوند کے آرام و سکون کا مکمل خیال رکھے۔
۸۔ شوہر کے اقرباء سے حسن سلوک سے پیش آئے۔

بیوی کے حقوق:

شوہر کی طرح بیوی کے بھی کچھ حقوق ہیں جن کو پورا کرنا شوہر کے لئے لازم ہے تاکہ خاندانی زندگی بہتر سے بہتر گزر سکے۔ اور وہ حقوق درج ذیل ہیں:

۱۔ نکاح کے بعد عورت کا حق مہر اسے فوراً ادا کیا جائے۔
۲۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اِس پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔
۳۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

سوال نمبر4: اولاد کے حقوق و فرائض کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: اولاد کے حقوق و فرائض:

اسلام میں والدین پر اولاد کے حقوق مقرر ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا (التحریم: 6)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو دوزخ سے بچاؤ۔

اولاد کے حقوق:

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی طرح پرورش کریں تعلیم اور اچھی تربیت کا اہتمام کریں اور بعد اچھی جگہ ان کی شادی کریں اولاد کے درمیان عدل و انصاف قائم رکھیں والدین کی وفات کے بعد بھی اولاد صالحہ ان کے نامہ اعمال میں نیکیوں میں اضافہ کا سبب ہوتی ہے۔

اولاد کے فرائض:

اولاد کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے سوا والدین کا ہر حکم بجا لائیں۔ ان سے رحمت محبت اور نرمی کا رویہ اختیار کریں اِن کی رائے کو اپنی رائے پر مقدم رکھیں۔ خاص طور پر جب والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اِن کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے ان سے نرمی اور محبت سے پیش آئیں اپنی معروفیات سے مناسب وقت اِن کے لئے مختص کریں ان کی بھرپور خدمت کریں ان کی وفات کے بعد اِن کے لئے مغفرت کی دعا کریں جیسا کہ قرآن پاک کا ارشاد ہے:۔

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۔ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۔ (الإسراء:24-23)

ترجمہ: ان دونوں کو اُف بھی نہ کہو اور نہ ہی انہیں جھڑکو اور اِن سے نرمی سے بات کرو اور رحمت کے ساتھ عاجزی کے بازو اِن کے لئے جھکائے رکھو کہو اے رب! اِن دونوں پر رحم فرما جیسا کہ اِن دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

اولاد کے حقوق و فرائض:

۱۔ رزقِ حلال سے بچے کی پرورش کی جائے۔
۲۔ بچے کی تعلیم تربیت کا مکمل خیال رکھا جائے۔

۳۔ بچے میں جرات، بہادری اور خود اعتمادی جیسی صفات پیدا کی جائیں۔
۴۔ بچے میں تعاون و ہمدردی کا جذبہ پیدا کیا جائے۔
۵۔ بچے کے سامنے اپنے آپ بحیثیت نمونہ پیش کیا جائے۔
۶۔ تقویٰ اور پرہیزگاری جیسی صفات پیدا کی جائیں۔
۷۔ جب اولاد جوان ہو جائے اُن کی شادی بیاہ کا بندوبست کیا جائے۔

اضافی معروضی سوالات

سوال نمبرا: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ عائلی زندگی سے کیا مراد ہے؟
(الف) معاشی زندگی (ب) معاشرتی زندگی
(ج) سیاسی زندگی (د) خاندانی زندگی ✓

2۔ انسان پیدائش سے لے کر موت تک ساری زندگی گزارتا ہے۔
(الف) گھر میں (ب) بازار میں
(ج) خاندان میں ✓ (د) مسجد میں

3۔ انسانی تمدن کی ابتداء ہوئی۔
(الف) خاندان سے ✓ (ب) افراد سے
(ج) معاشرے سے (د) تعلقات سے

4۔ زوجین خاندان کے اہم ستون ہیں۔
(الف) دو ✓ (ب) تین
(ج) چار (د) پانچ

5۔ احصان کا معنی ہے۔
(الف) اتفاق ہونا (ب) قلعہ بند ہو کر بیٹھ جانا ✓
(ج) اکٹھے ہونا (د) نکاح ہونا

6۔ نکاح ایک جوڑے کے درمیان کس قسم کی زندگی کی بنیاد فراہم کرتا ہے؟
(الف) اخروی زندگی (ب) روزمرہ زندگی
(ج) عائلی زندگی ✓ (د) دینی زندگی

7۔ عائلی زندگی کا مقصد ہے۔
(الف) خوشگوار زندگی (ب) نسل انسانی کی بقا ✓
(ج) نکاح کرنا (د) مل جل کر رہنا

8۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق خاندان کی کفالت کی ذمہ داری ہے۔
(الف) اولاد پر (ب) معاشرے پر
(ج) مرد پر ✓ (د) حکومت پر

9۔ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ اچھی عورت وہ ہے جب شوہر اسے دیکھے تو اُسے۔
(الف) مسرت ہو (ب) راحت ہو ✓
(ج) سکون ملے (د) رنج نہ ہو

10۔ اسلام میں والدین پر اولاد کے حقوق ہیں۔
(الف) مستحب (ب) لازم
(ج) فرض ✓ (د) مقرر

11۔ اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو بچاؤ:
(الف) بیماری سے (ب) دوزخ سے ✓
(ج) آرام سے (د) غفلت سے

12۔ زَوْجَیْن سے کیا مراد ہے؟
(الف) بیوی (ب) شوہر
(ج) میاں بیوی ✓ (د) بہن بھائی

13۔ اِے اہل ایمان! اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو بچاؤ۔
(الف) برائیوں سے (ب) دوزخ سے ✓
(ج) گناہوں سے (د) فساد سے

14۔ وارث کے حق میں کتنی وصیت جائز ہے۔
(الف) 1/3 ✓ (ب) 1/2
(ج) 2/3 (د) 1/5

15۔ لفظ "عِصَمِ" کا مطلب ہے۔
(الف) شہرت (ب) عزت ✓
(ج) طاقت (د) دولت

16۔ خیر کا معنی ہے۔
(الف) اچھاہے (ب) برا

(ج) نقصان دہ (د) نفع بخش ✓

17۔ قرآن مجید میں رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا گیا ہے؟
(الف) محصن (ب) مبلغ
(ج) احصان (د) زوجین ✓

18۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جو--------- کے لیے ہو۔
(الف) شہروں (ب) اہل و عیال ✓
(ج) پڑوسیوں (د) اساتذہ

19۔ بیوی کے اخراجات کی ذمہ داری ہے۔
(الف) باپ کی (ب) ماں کی
(ج) بھائی کی (د) شوہر کی ✓

20۔ کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ شوہر کا مال کسی کو دے۔
(الف) بغیر اجازت ✓ (ب) اُدھار
(ج) امانت کے طور پر (د) قرض کے طور پر

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال نمبر1: عائلی زندگی کی دو سطور میں تعریف کریں؟

جواب: عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔ عائلی زندگی کا معنی ہے خاندانی زندگی اور خاندانی زندگی اُسی صورت میں بہتر ہو سکتی ہے کہ جب معاشرے کے تمام افراد خوشحال ہوں اور اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے اطاعت گزار ہوں۔

سوال نمبر2: حقوق زوجین سے متعلق کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: ترجمہ: نیک عورتیں فرمانبردار اور شوہر کی عدم موجودگی میں (اِس کے گھر کی) محافظ ہوتی ہیں۔

سوال نمبر3: اللہ تعالیٰ نے شوہر اور بیوی کے تعلق کو کون سا تعلق قرار دیا ہے؟

جواب: "تمہیں ایک جان (حضرت آدمؑ) سے پیدا کیا پھر اِسی ایک جوڑا تخلیق کیا اور اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں"

سوال نمبر4: خاندان اور معاشرے کا باہمی تعلق بیان کریں۔

جواب: انسانی تمدن کی ابتدا بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اِس کی بقاکیلئے بھی اِس کا قیام ضروری ہے گویا خاندان معاشرے کا بنیادی جزو ہے اور معاشرے کے اثرات خاندان پر مرتب ہوتے ہیں۔

سوال نمبر5: اسلام نے انسانی معاشرے میں کس چیز کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے؟

جواب: معاشرے کی بنیاد خاندانی نظام اور مرد و عورت کی پاکیزہ عائلی زندگی پر ہے اِس پاکیزگی کے متاثر ہونے سے پیچیدگیاں پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی ایڈز جیسے مہلک امراض پیدا ہوتے ہیں اِس لئے اسلام نے اللہ کی قائم کی ہوئی حدود پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اِس پر عمل نہ کرنے کی صورت میں معاشرے کی شیرازہ بندی ناممکن ہے اور معاشرہ انتشار سے نہیں بچ سکتا۔

سوال نمبر6: معاشرے کے دو اہم ستون کون کون سے ہیں؟

جواب: زوجین یعنی شوہر اور بیوی معاشرے کے دو اہم ستون ہیں یہ ایک ایسا پاکیزہ رشتہ ہے جس پر خاندان کی بنیاد ہوتی ہے۔

سوال نمبر7: عائلی زندگی کی اہمیت کے حوالے سے قرآن کی ایک آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: "تمہیں ایک جان (حضرت آدمؑ) سے پیدا کیا پھر اِسی ایک جوڑا تخلیق کیا اور اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں"

سوال نمبر8: عائلی زندگی کے مقاصد کیا ہیں؟ مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک عائلی زندگی کا مقاصد نسل انسانی کی بقاء اور اس کی افزائش ہے۔ اور اس پاکیزہ زندگی کا واحد راستہ عقدِ نکاح ہے۔

سوال نمبر9: قرآن مجید نے نیک بیوی کی کیا صفت بیان کی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۚ (النساء: 34)

ترجمہ: نیک عورتیں فرمانبردار اور شوہر کی عدم موجودگی میں (اِس کے گھر کی) محافظ ہوتی ہیں۔

سوال نمبر10: نبی کریم ﷺ نے اچھی عورت (اچھی بیوی) کی کیا صفات بیان کی ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:۔

"کہ اچھی عورت وہ ہے کہ جب شوہر اسے دیکھے تو اِسے مسرت ہو اسے حکم دے تو اطاعت کرے اور اِس کی عدم موجودگی میں اِس کے مال کی اور اپنی حفاظت کرے۔"

سوال نمبر11: بیوی کے دو حقوق تحریر کیجیے۔

جواب: بیوی کے حقوق:

شوہر کی طرح بیوی کے بھی کچھ حقوق ہیں جن کو پورا کرنا شوہر کے لئے لازم ہے تاکہ خاندانی زندگی بہتر سے بہتر گزر سکے۔ اور وہ حقوق درج ذیل ہیں:

۱۔ نکاح کے بعد عورت کا حق مہر اسے فوراً ادا کیا جائے۔

۲۔ بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اِس پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔
۳۔ وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

سوال نمبر12: خاوند کے تین حقوق بیان کیجیے۔

جواب: شوہر کے حقوق:

۱۔ بیوی کو چاہیے کہ اپنے خاوند کی ہر ممکن اطاعت و فرمانبرداری کرے۔
۲۔ گھر میں امن و سکون قائم رکھے۔
۳۔ اپنی عفت و عصمت اور عزت و آبرو کی پوری حفاظت کرے۔

سوال نمبر13: والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے متعلقہ آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: ان دونوں کو اُف بھی نہ کہو اور نہ ہی انہیں جھڑکو اور اِن سے نرمی سے بات کرو اور رحمت کے ساتھ عاجزی کے بازو اِن کے لئے جھکائے رکھو کہو اے رب! اِن دونوں پر رحم فرما جیسا کہ اِن دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

سوال نمبر14: اولاد کے فرائض مختصراً تحریر کریں۔

جواب: اولاد کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے سوا والدین کا ہر حکم بجا لائیں۔ ان سے رحمت محبت اور نرمی کا رویہ اختیار کریں اِن کی رائے کو اپنی رائے پر مقدم رکھیں۔ خاص طور پر جب والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اِن کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے ان سے نرمی اور محبت سے پیش آئیں اپنی معروفیات سے مناسب وقت اِن کے لئے مختص کریں ان کی بھرپور خدمت کریں ان کی وفات کے بعد اِن کے لئے مغفرت کی دعا کریں۔

سوال نمبر15: والدین کے چند فرائض لکھیں۔

جواب: والدین کے فرائض:

۱۔ رزقِ حلال سے بچے کی پرورش کی جائے۔

۲۔ بچے کی تعلیم تربیت کا مکمل خیال رکھا جائے۔
۳۔ بچے میں جرات، بہادری اور خود اعتمادی جیسی صفات پیدا کی جائیں۔
۴۔ بچے میں تعاون و ہمدردی کا جذبہ پیدا کیا جائے۔
۵۔ بچے کے سامنے اپنے آپ بحیثیت نمونہ پیش کیا جائے۔
۶۔ تقویٰ اور پرہیزگاری جیسی صفات پیدا کی جائیں۔
۷۔ جب اولاد جوان ہو جائے اُن کی شادی بیاہ کا بندوبست کیا جائے۔

سوال نمبر16: قرآن نے رشتہ ازواج کو کیا نام دیا ہے۔ اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب: قرآن نے رشتہ ازدواج کو احصان کا نام دیا ہے۔ احصان کا مطلب ہے "قلعہ بند ہو کر محفوظ ہو جانا" چونکہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد زوجین "مُحصِن" یعنی قلعہ بند یا محفوظ ہو جاتے ہیں۔ غیر اخلاقی حملوں سے بچاؤ کے لیے انہیں ایک مضبوط دیوار اور حصار مل جاتا ہے۔

سوال نمبر17: اہل خانہ سے حسنِ سلوک سے متعلقہ حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: ترجمہ: تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہترین ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں۔

سوال نمبر18: زوجین سے کیا مراد ہے؟

جواب: زوجین سے مراد ہے میاں بیوی جن سے گھریلو زندگی کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔

سوال نمبر19: اولاد کے دو حقوق لکھیں۔

جواب: والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی طرح پرورش کریں تعلیم اور اچھی تربیت کا اہتمام کریں اور بعد اچھی جگہ ان کی شادی کریں اولاد کے درمیان عدل و انصاف قائم رکھیں والدین کی وفات کے بعد بھی اولاد صالحہ ان کے نامہ اعمال میں نیکیوں میں اضافہ کا سبب ہوتی ہے۔